تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October, 07,2022

پریس ریلیز

پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دوبارہ تشکیل شدہ جموں کشمیر اعلی تعلیم کونسل (جے کے ایچ ای سی) کی رکن نامزد

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دوبارہ تشکیل شدہ جموں کشمیر اعلی تعلیم کونسل (جے کے ایچ ای سی) کی رکن نامزد کی گئی ہیں۔جموں کشمیر کے عزت مآب لفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا بطور چیئر مین اس کونسل کی سربراہی کریں گے اور ڈاکٹر دنیش سنگھ سابق وائس چانسلر دہلی یونیورسٹی بطور وائس چیئر مین ہوں گے۔

جے کے ایچ ای سی کام کا طریقہ یہ ہوگا کہ قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے متعین کردہ ہدایات سے ہم آہنگ اعلی تعلیم کے سیکٹر میں پالیسیاں وضع کرنے کے سلسلے میں صلاح ومشورے دیں گے۔مرکز کے زیر انتظام سرکار، یونیورسٹیوں، تحقیقی اداروں اور اعلی تعلیم کے مراکز اور دیگر اداروں کو پالیسی وضع کرنے اور ان کی عمل آوری کے سلسلے میں مشورے دے گی۔اعلی تعلیمی اداروں کو وسعت دینے اور حکمت عملیاں تیار کرنا، تیزی سے بدلتی ٹکنالوجی اور اکیسویں صدی کی ضرورت اور تقاضوں کے مطابق صنعت کے لیے تیار ورکس پیدا کرنے کے لیے نئے پروگرام اور تصورات کو بنائی گے۔

پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر نجمہ اختر ،ایک تعلیمی ایڈ منسٹریٹر اور اداروں کو فروغ دینے والی شخصیت ہیں۔انھیں قومی اور بین الاقوامی اعزازات وانعامات سے نوازا گیا ہے جن میں کامن ویلتھ فیلوشپ شامل ہے ۔انھوں نے دنیا کے باوقار اداروں جیسے کہ وارو ک یونیورسٹی اور ناٹنگھم یونیوسٹی، برطانیہ اور انٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل پلاننگ (آئی آئی ای پی) یونیسکو، پیرس، میں تعلیم حاصل کی ہے۔ان کی فعال اور شراکت دار قیادت میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ناک کی جانب سے اے پلس پلس ملا ہے اور آج ملک کی تین سرکردہ یونیورسٹیوں میں جامعہ ملیہ اسلامیہ ایک یونیورسٹی ہے۔

ڈپارٹمنٹ آف ایڈلٹ ایجوکیشن، وزارت تعلیم، حکومت ہند کی جانب سے نیشنل ایوارڈ سے سرفراز پروفیسر اختر نے اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل مینجمینٹ اینڈ ٹریننگ (ایس آئی ای ایم اے ٹی) الہ آباد میں فاؤنڈنگ ڈائریکٹر رہ چکی ہیں اور نیشنل یونیورسٹی میں پروفیسر اور صدر کے عہدہ پر رہ چکی ہیں اور ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (این یو ای پی اے) دہلی کلیدی عہدے پر فائز رہ چکی ہیں۔

انھوں نے ایک سوتیس ممالک کے سینئر آفیسر کے لیے بین الاقوامی ایجوکیشنل ایڈمنسٹریٹر کورس کی پہل کی ہے۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ڈائریکٹر اکیڈمک پروگرام اور کنٹرولر آف ایکزامینیشن اینڈ ایڈمیشن رہ چکی ہیں۔انھوں نے سینئر پروگرام آفیسر، پروفیسر فاصلاتی نظام تعلیم پروگرام اگنو میں بھی اپنی خدمات انجام دی ہیں۔

انھوں نے اٹاوا اور مونٹریل، کناڈا کی یونیورسٹیوں میں بین الاقوامی سمیناروں کی صدارت بھی فرمائی ہے۔این آئی ای پی اے کے تحت نیپال میں انیس ورکشاپ کرائے ہیں، نیپال پروجیکٹ یونیسکو ورکشاپ آن ٹریننگ ماڈیولز فار ہیڈ ٹیچرز، ہیروشیما، جاپان، ایسوسی ایشن آف کامن ویلتھ یونیورسٹیز ورکشاپ، ملیشیا یونیورسٹی۔

یونیسکو ریسرچ پروجیکٹ کی طرح کئی ایک پروجیکٹوں پر انھوں نے بطور ٹیم لیڈر کام کیا ہے۔پروجیکٹ ڈائریکٹر آف دی لانگ ٹرم انٹرنیشنل کنسلٹنسی۔یونیسکو اینڈ انٹریپ چین سمینار میں مقالہ بھی پیش کیا ہے، شنگھائی انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن ریسورس ڈولپمنٹ، شنگھائی اینڈ کولمبو۔سری لنکا، کورین ایجوکیشنل ڈولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ، سیول۔ساؤتھ کوریا، ینویونیورسٹی آف میرے لینڈ، کالج پاکر (یو ایس اے) یونیورسٹی آف ونس کونسن، میڈیسن (یو ایس اے)

انھوں نے قومی تعلیمی پالیسی، مینٹل ہیلتھ، ڈازاسٹر مینجمنٹ، کوڈ، پوسٹ کوڈ منظرنامہ وغیرہ پر بین الاقوامی اور قومی ویبنار اور سیمینار میں کلیدی خطبے بھی دیے ہیں۔

ان کے مقالات کثیر تعداد میں چھپے ہیں انھوں نے حکومت اور دیگر کمیٹیوں کے الگ الگ عہدوں پر کام کیا ہے جیسے کہ این سی سی، ایم او ڈی نیشنل اسٹیرنگ کمیٹی، ایم او ای سینٹ آئی آئی ٹی دہلی کی اعلی سطح کی کمیٹیوں میں ہیں۔اس کے علاوہ جنرل اسمبلی آئی سی سی آر نیشنل اکیڈمک ایڈوائزری کمیٹی انڈین سوشل سائنس اکیڈمی، الہ آباد، ایمپاورڈ کمیٹی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، یونیورسٹی کونسل کلسٹر یونیورسٹی، سری نگر ممبر گورننگ کونسل اور فینانس کمیٹی اے آئی یو، ممبر ایکسپرٹ کمیٹی ٹو ڈولپ اے ٹمپلیٹ فار سیلف ڈسکلوژر بائی پرائیوٹ یونیورسٹیز، یو جی سی

،بورڈ آف مینجمنٹ، جامعہ ہمدرد، مینیجگ کمیٹی، ڈی پی ایس۔

پروفیسر نجمہ اختر مختلف سلیکشن کمیٹیوں کی ویز ٹیر نامنی بھی ہیں اور دہلی یونیورسٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد، آسام یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ایکز یکیٹو کمیٹی کی رکن بھی ہیں۔انھوں نے تعلیم کے بین الاقوامی ہونے کے تصور کو فروغ دیا ہے اور اس کے لیے انھوں نے امریکہ، یوروپ، ایشیا، لاطینی امریکہ اور آسٹریلیا کی یونیورسٹیوں سے علمی اشتراکات کو استحکام اور مضبوطی دی ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی